© rasailojaraid.com

کارروائی اجلاس اتحادِ تنظیماتِ مدارسِ پاکستان منعقدہ 21 / جون 2009ء بمقام لاہور

27 جمادی الاخریٰ 1430ھ ...... 21 / جون 2009ء

آج اتحادِ تنظیمات مدارس پاکستان کا اجلاس حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب کی زیرِ صدارت لاہور میں منعقد ہوا جس میں درج ذیل حضرات نے شرکت کی:

نمبر شمار	نام	عہدہ
1	حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب	صدر اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان وصدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان
2	حضرت مولانا مفتی منیب الرحمان صاحب	صدر تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان وناظم اعلیٰ اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان
3	حضرت مولانا پروفیسر ساجد میر صاحب	صدر وفاق المدارس السلفیہ پاکستان
4	حضرت مولانا عبدالمالک صاحب	صدر رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان
5	حضرت مولانا محمد افضل حیدری صاحب	ناظم اعلیٰ وفاق المدارس الشیعہ پاکستان
6	حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب	ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان
7	حضرت مولانا میاں نعیم الرحمان صاحب	ناظم اعلیٰ وفاق المدارس السلفیہ پاکستان
8	حضرت مولانا صاحبزادہ عبدالمصطفیٰ ہزاروی صاحب	ناظم اعلیٰ تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان
9	حضرت مولانا غلام محمد سیالوی صاحب	ناظم امتحانات تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان
10	حضرت مولانا فضل الرحیم صاحب	رکن مجلس عاملہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان
11	حضرت مولانا محمد یٰسین ظفر صاحب	ناظم اطلاعات ونشریات وفاق المدارس السلفیہ پاکستان
12	حضرت مولانا محمد یونس بٹ صاحب	مدیر وفاق المدارس السلفیہ پاکستان
13	محترم جناب نصرت شاہانی صاحب	ناظم دفتر وفاق المدارس الشیعہ پاکستان
14	حضرت مولانا محمد کاظم حکیمی صاحب	معاون دفتر وفاق المدارس الشیعہ پاکستان
15	حضرت مولانا محمد ریحان امجد نعمانی صاحب	ناظم تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان (صوبہ سندھ)
16	حضرت مولانا ولی خان المظفر صاحب	معاون صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان
17	حضرت مولانا سید قطب صاحب	نمائندہ رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان

اجلاس کی کارروائی درج ذیل ہے۔

تلاوتِ قرآن مجید اور نعتِ رسول مقبول صلی اللہ علیہ والہ وصحبہ وسلم کے بعد اتحادِ تنظیمات مدارسِ دینیہ پاکستان کے ناظمِ اعلیٰ علامہ ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی شہیدؒ کے ایصالِ ثواب کے لئے دُعاءِ مغفرت کی گئی۔ ان کی شہادت پر تاسُّف اور رنج وغم کا اظہار کیا گیا۔ ان کی شہادت کو ملک وملّت کے لئے ناقابلِ تلافی نقصان قرار دیا گیا اور دینی مدارس کے تحفظ کے لئے ان کی گراں قدر خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔

اتحادِ تنظیمات مدارس پاکستان کے ناظمِ اعلیٰ کے منصب پر اتفاق رائے سے حضرت مولانا مفتی منیب الرحمٰن صاحب کا انتخاب عمل میں آیا۔ حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب نے مولانا قاری محمد حنیف جالندھری کو اپنا معاون خصوصی اور ترجمان مقرر کیا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اجلاس میں طے کیا گیا کہ 24 / جون 2009ء کو وفاقی وزارتِ داخلہ میں تنظیماتِ مدارس کے رہنماؤں کا جو اجلاس منعقد ہو رہا ہے اس میں مشترکہ مؤقف پیش کیا جائے گا۔

اجلاس میں قرار دیا گیا کہ تنظیماتِ مدارس کے ساتھ حکومت نے ماضی میں جو اصول طے کئے تھے ان کا احترام کیا جائے اور وفاقی وزارت مذہبی اُمور کے توسط سے معاملات جہاں تک طے ہو چکے تھے انہیں تسلیم کیا جائے اور مذاکرات جہاں پر رُکے تھے وہیں سے آگے بڑھایا جائے۔

اجلاس میں اس مؤقف کا اعادہ کیا گیا کہ دینی مدارس تعلیمی و تربیتی ادارے ہیں اور ان کا کسی قسم کی شدت پسندی، عسکریت اور تخریبی کارروائیوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ماضی میں ایک طے شدہ اصول یہ تھا کہ حکومت کو جس ادارے کے بارے میں یہ دعویٰ ہے کہ کسی خاص مدرسے میں کوئی شدت پسندی، عسکریت یا خلاف قانون سرگرمی ہو رہی ہے۔ حکومت پر لازم ہے کہ ثبوت وشواہد کے ساتھ اس تنظیم/ وفاق/ رابطہ کی قیادت کو اعتماد میں لے۔ متعلقہ وفاق اس ادارے کی رکنیت کو منسوخ کرے گا اور حکومت کارروائی کرنے میں حق بجانب ہوگی لیکن ثبوت وشواہد اور متعلقہ وفاق کی قیادت کو اعتماد میں لئے بغیر عمومی انداز میں ایجنسیوں کے ذریعے نہ مدارس کی انتظامیہ کو پریشان کیا جائے اور نہ بدنام کیا جائے۔

اتحاد تنظیمات کی قیادت اتفاق رائے سے خودکش حملوں، پاکستان کے اندر دہشت گردی کی ہر کارروائی کو اسلام، پاکستان اور انسانیت کے خلاف قرار دیتی ہے اور پاکستان کی سرحدوں کے اندر امریکی ڈرون حملوں کی شدید مذمت کرتی ہے اور اسے پاکستان کی آزادی اور خودمختاری کے منافی قرار دیتی ہے۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سالانہ امتحان 18 جولائی 2009ء ہفتہ سے شروع ہوں گے۔ پاکستان اور آزاد کشمیر بھر میں امتحانات کے لیے گیارہ سو پانچ مراکز قائم کیے گئے۔ آپریشن سے متاثرہ علاقوں کے طلبہ وطالبات کا امتحان بھی حسبِ معمول ہوگا۔ ہجرت کرنے والے طلبہ وطالبات پاکستان کے کسی بھی امتحانی مرکز میں امتحان دے سکیں گے۔

ملتان (پ،ر)

18 جولائی 2009 بروز ہفتہ سے پورے پاکستان اور آزاد کشمیر میں بیک وقت شروع ہونگے۔ صوبہ سرحد کے متاثرہ علاقوں کے طلبہ و طالبات کے امتحانات بھی اسی تاریخ سے ہونگے۔ جن علاقوں کے طلبہ وطالبات نقل مکانی کر چکے ہیں اور ان کے داخلہ فارم ''وفاق'' میں بھیجے گئے ہیں۔ ان کے امتحانات پورے پاکستان میں وہ جہاں مقیم ہوں وہاں کے امتحانی مرکز میں امتحان دے سکیں گے۔ یہ فیصلہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر حضرت مولانا سلیم اللہ خان دامت برکاتہم العالیہ کی زیر صدارت منعقدہ وفاق المدارس کی امتحانی کمیٹی کے اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس میں حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب ناظم اعلیٰ وفاق المدارس، حضرت مولانا انوار الحق صاحب نائب صدر وفاق، حضرت مولانا قاضی عبدالرشید صاحب، حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب، حضرت مولانا قاضی محمود الحسن اشرف صاحب، حضرت مولانا ڈاکٹر سیف الرحمٰن صاحب، حضرت مولانا رشید اشرف صاحب، حضرت مولانا ولی خان المظفر صاحب نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبہ سرحد کے متاثرہ علاقوں کے طلبہ وطالبات کے امتحانات کے لیے پہلے سے طے شدہ عملہ ومسئولین کے علاوہ حضرت مولانا انوار الحق حقانی صاحب، حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب اس کے متبادل انتظامات کے ذمہ دار ہوں گے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ اس سال دو لاکھ دو ہزار طلبہ وطالبات امتحانات میں شرکت کر رہے ہیں۔ جن کے لیے گیارہ سو پانچ امتحانی مراکز اور ان کے لیے پانچ ہزار دو صد معاون نگران، گیارہ سو پانچ نگران اعلیٰ اور چار سو بانوے ممتحنین مامور کرنے کی بھی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں دینی مدارس کے خلاف غیر مسلم، قادیانی اور سیکولر عناصر کے منفی پروپیگنڈہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے واضح کیا گیا کہ دینی مدارس امن وآشتی کے مراکز اور انسانیت کی خدمت کے بے لوث گہوارے ہیں۔ اجلاس میں بے گناہ اور پرامن علماء کرام، طلبہ، دینی مدارس پر وحشیانہ دہشت گردی کے حملوں کی شدید مذمت کی گئی۔

اجلاس میں حکومت پاکستان سے اپنے ہی شہریوں پر امریکی خوشنودی سے مسلط کردہ جنگ کو ختم کرنے اور پارلیمنٹ کی منظور شدہ قرارداد کی روشنی میں آزاد خارجہ پالیسی وضع کرنے کا بھی مطالبہ کیا گیا۔

© rasailojaraid.com